34657- بیٹی کو وراثت نہ دینا کہ کہیں اس کا خاوند نہ لے لے

سوال

بعض لوگ اس خوف سے اپنی بیٹی کو وراثت دینے سے منع کرتے ہیں کہ کہیں بیٹی کا حصہ اس کا خاوند نہ لے لے، کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ وتعالی نے سورۃ النساء میں ورثاء اور ہر وارث کا حصہ بیان کیا ہے، ان ورثاء میں بیٹیاں بھی شامل ہیں، اور اللہ تعالی نے ہر حقدار کو اس کا حق ادا کرنے کی وصیت کی ہے اور میراث کی پہلی آیت ختم کرتے ہوئے اللہ تعالی نے فرمایا :

.{یہ حدیں اللہ تعالی کی مقرر کردہ حدیں ہیں، اور جو کوئی بھی اللہ تعالی اور اس کے رسول کی اطاعت وفرمانبرداري کرے گا اللہ تعالی اسے جنتوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے سے نہریں جاري ہیں جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت بڑي کامیابی ہے، اور جو کوئی بھی اللہ تعالی اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی مقرر کردہ حدوں سے آگے بڑھے گا اللہ تعالی اسے جہنم میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہے گا، ایسوں کے لیے ہی ذلت ورسوائی والا عذاب ہے}.

اور اللہ تعالی نے سورۃ کی آخري آیت ختم کرتے ہوئے فرمایا :

.{اللہ تعالی تمہارے لیے بیان فرمارہا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ تم بہک جاؤ اور اللہ تعالی ہر چیز سے واقف ہے}.

لھذا جس کسی نے بھی بیٹی یا کسی اور کو اللہ تعالی کے مقرر کردہ حق سے اس کی رضامندي وخوشی کے بغیر محروم کرے اس نے اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی اور اس نے اپنی خواہشات کی پیروي کی اور اس پر مبغوض عصبیت اور جاہلی حمیت کا نے غلبہ کیا ہوا ہے اور اگر اس نے توبہ نہ کی اور حقداروں کو اس کے حقوق ادا نہ کیے تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.